Digitized By Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۴۳ — ٹیلیفون نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳	۲۵ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ھ	۱۸ ذیقعدہ ۱۳۶۴ ھ	۲۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۵۰

...خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ اخاء ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ ½ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ آنکھوں میں ککروں کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز رہے۔ اور واقفین کی تعلیم کے متعلق گفتگو فرمائی۔

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

- حضرت مولوی شیر علی صاحب کی ابھی تک بندش پیشاب کی تکلیف پوری طرح دور نہیں ہوئی۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج بعد نماز ظہر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے صوفی عطا محمد صاحب کی لڑکی بشریٰ صادقہ صاحبہ کا نکاح بشیر احمد صاحب ساکن بنوں سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اور بعد نماز عصر رخصتانہ ہوا جس میں کئی اصحاب شریک ہوئے اور دعا کی۔

جناب مولوی ابو العطاء صاحب کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے لئیقہ نام رکھا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

مسٹر ماریسن کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی پیشگوئی کی اہمیت

اور

دنیا میں اشاعت کے غیر معمولی سامان

(از ایڈیٹر)

گزشتہ ماہ مئی کے ابتداء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسٹر ماریسن کے متعلق جو رویا دیکھا اسے ۴ مئی کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا۔ جو ۱۱ مئی کے الفضل میں شائع ہوا۔ اس میں مسٹر ماریسن کے اہم پوزیشن حاصل کرنے کی خبر دی گئی تھی۔ اس کے متعلق یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جہاں خدا تعالےٰ نے اس کی اشاعت کے معاً بعد اس کے پورے ہونے کے متعلق غیر معمولی سامان پیدا کرنے شروع کر دیئے۔ وہاں اس رویا کی دنیا میں غیر معمولی اشاعت کے ذرائع بھی مہیا فرما دیئے اس رویا کے شائع ہونے کے چند ہی روز بعد پارلیمنٹ کے نئے انتخابات کا سوال اٹھ کھڑا ہوا۔ اور وہ اس طرح کہ لیبر پارٹی نے جرمنی کی شکست کے بعد زیادہ سے زیادہ موسم بہار تک کولیشن وزارت میں رہنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ مگر مسٹر چرچل وزیر اعظم نے اسے منظور نہ کیا۔ اور جاپان کی جنگ کے خاتمہ تک موجودہ کولیشن کو جاری رکھنے کی تجویز پیش کی مگر اسے لیبر پارٹی نے نامنظور کر دیا۔ اس پر مسٹر چرچل نے وزارتِ عظمےٰ سے استعفےٰ دے دیا۔ اور نئے انتخابات کا اعلان کر دیا۔ اس وقت مسٹر ماریسن کا نام اس سلسلہ میں دنیا کے سامنے آنا شروع ہو گیا۔ اور آخر انتخابات کی مہم مسٹر ماریسن نے ہی فتح کی۔ کیونکہ وہی انتخابات کی کمیٹی کے صدر تھے۔ انہوں نے ہی لیبر پارٹی کا انتخابیہ اعلان اور پروگرام جاری کیا۔ جس کے نتیجہ میں ملک کے خیالات نے اس قدر پلٹا کھایا۔ کہ باوجود مسٹر چرچل کی نہایت اہم شخصیت کے ٹوری پارٹی کو بہت بڑی طرح شکست کھانی پڑی۔ اور لیبر غیر معمولی طور پر کامیاب ہو گئے۔ اور اس طرح جہاں مسٹر ماریسن کی شخصیت کو پہلی دفعہ خاص امتیاز حاصل ہوا وہاں یہ بھی ظاہر ہو گیا۔ کہ وہ لیبر پارٹی کے روح رواں ہیں۔

جب الیکشن کے نتیجے کا اعلان ہوا۔ تو لیبر پارٹی اپنی غیر معمولی کامیابی پر اور کنسرویٹو پارٹی اپنی غیر متوقع ناکامی پر ششدر رہ گئیں الیکشن میں ۶۴۰ ممبروں میں سے ۳۹۰ ممبر لیبر پارٹی کے کامیاب ہوئے۔ اور مسٹر چرچل کی پارٹی کے گزشتہ ممبروں میں سے نصف کے قریب کامیاب ہو سکے۔ پچھلی دفعہ ان کے ۳۵۰ ممبر تھے۔ مگر اس دفعہ صرف ۱۸۵ ممبر آئے۔ لیبر پارٹی کی اس غیر معمولی کامیابی پر انگلستان کا پریس بھی حیران رہ گیا۔ دراصل لیبر کی یہ غیر معمولی کامیابی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے رویا کے عین مطابق تھی۔ کیونکہ اس کے روح رواں مسٹر ماریسن تھے اور مسٹر ماریسن کو غیر معمولی پوزیشن میں حضور نے رویا میں دیکھا تھا۔

لیبر کی یہ کامیابی اس قدر غیر متوقع اور غیر معمولی تھی۔ کہ مسٹر ایٹلی کو بھی جو وزیر اعظم تجویز ہوئے اس رنگ میں اس کا یقین نہ تھا۔ جس رنگ میں وہ رونما ہوئی۔ چنانچہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں جو انہوں نے ۲۸ جولائی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا بیان کیا۔ کہ

"خاکسار ایک دعوت میں مسٹر ایٹلی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ خاکسار نے ان سے عرض کیا۔ کہ اگر موسم گرما میں انتخابات ہوں۔ تو آپ کا اس کے متعلق کیا اندازہ ہے۔ انہوں نے فرمایا ہماری طاقت تو بڑھ جائیگی۔ لیکن ہمیں آئندہ انتخابات میں کثرت حاصل ہونے کی امید نہیں" (یہ الفاظ ۱۴ اگست ۱۹۴۵ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔)

ان کوائف سے جو نہایت مختصر طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے رویا کے بعد خدا تعالےٰ نے مسٹر ماریسن کی شخصیت کو برطانیہ میں زیادہ سے زیادہ نمایاں کرنے اور با اثر بنانے کے لئے غیر معمولی سامان پیدا کئے۔ اس کے ساتھ ہی جب یہ دیکھا جائے کہ خدا تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس رویا کو دنیا میں اشاعت دینے کے لئے بھی غیر معمولی سامان مہیا فرمائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس پیشگوئی میں علاوہ ازیں کہ زندہ خدا پر یقینی ایمان پیدا ہوتا ہے کوئی اور غیر معمولی مقصد اور مدعا بھی نہاں ہے۔ جو اپنے وقت پر رونما ہو گا۔

اب اس رویا کی اشاعت کے پہلو کو دیکھئے اس کے بیان کرنے کے بعد آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب ولایت جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ تو ۱۲ مئی کو یہ رویا ان کو بھیجدیا گیا۔ تا وہ اسے مسٹر ماریسن تک پہنچا دیں۔ آپ ۱۷ مئی کو لنڈن پہنچے۔ اور ۲۱ مئی کو یہ رویا مسٹر ماریسن کو پہنچا دیا گیا۔ اور اس طرح وہ خود اس کے شاہد بن گئے۔ اس کے بعد جب انتخابات میں ان کو غیر معمولی کامیابی ہوئی۔ تو مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے ان کو مبارکباد دیتے ہوئے اس رویا کا ذکر کیا۔ اس پر انہوں نے کہا

"یقیناً یہ عظیم الشان واقع ہے"

پھر جناب مولوی شمس صاحب نے اس پیشگوئی کو ایک طرف تو لنڈن کے اخبارات میں شائع کرنے کا انتظام کیا۔ اور دوسری طرف پمفلٹ کی صورت میں پارلیمنٹ کے تمام ممبروں کی خدمت میں بھیجدیا۔

اس کے بعد اس رویا کو جس قدر اہمیت اور عظمت انگلستان میں حاصل ہو چکی ہے۔ اور ہو رہی ہے (کیونکہ ابھی اس کے کئی اہم پہلو باقی ہیں۔ جن کے پورے ہونے کے سامان ہو رہے ہیں) اس کا اندازہ لنڈن کے اخبارات کے ان مضامین سے کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے ایک کا ترجمہ آج کے اخبار میں چھاپا گیا ہے۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

اس مضمون کو دو اخبارات نے جن عنوانات کے ماتحت شائع کیا ہے۔ اُن کا عکس بھی دیا گیا ہے۔ تا اندازہ لگایا جا سکے کہ ان اخبارات نے اپنے پہلے صفحہ پر یہ عنوانات دے کر اس رؤیا کی اہمیت کا کس وضاحت کے ساتھ اعتراف کیا ہے۔

غرض حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ رؤیا، جو ایک بہت بڑی پیشگوئی پر مشتمل ہے۔ غیر معمولی طور پر دنیا میں شہرت پا رہا ہے۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے غیر معمولی نتائج رُونما ہوں گے۔ احباب جماعت کو دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ اس کے نتائج ہر لحاظ سے اسلام اور احمدیت کے لئے مفید بنائے۔ اور دنیا اس خدا کی طرف رجوع کرے۔ جو اپنی ہستی کے ثبوت اپنے محبوب حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے اس صفائی اور وضاحت کے ساتھ دے رہا ہے۔

حسرت وندامت سے بچو

دار التبلیغ لیگوس مشن کی عمارت کا چندہ تو جس قدر جلد سے جلد وصول ہو۔ اتنا ہی ضروری ہے۔ اور تراجم قرآن پاک کے لئے ۳۱ر اکتوبر کی تاریخ معین ہے۔ تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال اول کے وعدوں اور دفتر اول کے گیارھویں سال کے وعدوں کی تکمیل ۳۰ر نومبر تک ہونی از بس ضروری ہے۔ آپ تحریک جدید کے چندوں کے ادا کرنے میں فوری توجہ فرمائیں تا آخری وقت تک ادا نہ کرنے کی صورت میں آپ کو حسرت وندامت نہ ہو۔ بلکہ آپ کا دل خوش ہو۔ کہ آپ نے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی پیش کی۔ اور اب مزید قربانی کے لئے طیار ہیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جائداد وقف کرنیوالے احباب

[illegible] وقف جائداد کئے ہوئے بعض دوستوں کو [illegible] ماہ گذر گئے ہیں۔ چار چار پانچ پانچ [illegible] کے بعد ان کی طرف سے تفصیل [illegible] ۔ امید [illegible] ایسے [illegible] کے متعلق یہ شکوہ ہے وہ بہت [illegible] کو دور کر دیں گے۔

انچارج تحریک جدید

خلاصہ تقریر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized By Khilafat Library Rabwah

برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

ذیل میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تقریر کا خلاصہ دیا جاتا ہے۔ جو حضور نے خدام الاحمدیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر فرمائی۔ مفصل تقریر انشاء اللہ تعالیٰ بعد میں شائع ہوگی۔

(مرزا خلیل احمد نائب نامہ نگار مقام اجتماع)

فرمایا:۔ میں نے آج پروگرام میں دیکھا ہے۔ یہ خدام الاحمدیہ کا ساتواں سالانہ اجتماع ہے۔ سات کا عدد تکمیل پر دلالت کرتا ہے۔ ہر خادم احمدیت کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ آیا ان سات سالوں میں اُس کے شہر یا محلّے کی خدام الاحمدیہ کی تکمیل ہو گئی ہے۔ یا کہ نہیں۔ سات سال معمولی بات نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات سال میں غلبہ حاصل کر لیا تھا۔ وہ سارا ملک جس کی بغض وعداوت کی آگ جہنّم کی آگ کو مات کرتی تھی۔ وہ عاشقوں کی صف میں آکھڑا ہوا۔ لیکن خدام الاحمدیہ نے اپنا ملک چھوڑ۔ اپنا صوبہ چھوڑ۔ شہر چھوڑ محلّہ اور گھر چھوڑ اپنے ہی دل میں کیا فرق پیدا کیا ہے۔ دوسروں کے متعلق ہم ہزاروں باتیں کہہ سکتے ہیں۔ مگر کیا وہی باتیں ہم اپنے نفس کے متعلق کہنے کو تیار ہیں۔ پس ہر خادم غور کرے کہ اُس نے کیا کیا ہے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ بیرونی نمائندوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ آٹھ سو ہماری جماعتیں ہیں۔ اُن میں سے صرف ۱۳۱ نمائندے آئے ہیں۔ ہم خاکساروں سے زیادہ ہیں اور زیادہ مقامات پر ہیں لیکن بعض اوقات اُن کے دو دو ہزار آدمی دو دو تین تین ماہ ایک ہی شہر میں پڑے رہتے ہیں۔

حضور نے مجلس مرکزیہ کو ہدایت فرمائی کہ انسپکٹر بھیج بھیج کر بیرونی جماعتوں کی تنظیم کریں۔ صرف قواعد مقرر کر دینا اور اس کے بعد یہ سمجھنا کہ آپ ہی آپ ایسے نتائج نکلنے چاہئیں۔ غلط طریق ہے۔ آپ لوگوں کو دیکھنا چاہیئے کہ کیا آپ کے کاموں کے مفید نتائج پیدا ہوئے۔ پس پہلی ضروری بات تو یہ ہے۔ کہ مجلس مرکزیہ انسپکٹر دورے پر بھجوائے۔ جو بیرونی جماعتوں کو مرکزی اصول پر لانے کی کوشش کرے بیرونی جماعتوں کے علاوہ ابھی مرکز بھی پورے طور پر مکمل نہیں۔ اس لئے پہلے خود مرکز کی اصلاح کی جائے۔

اس کے بعد حضور نے خدام کو قادیان کی صفائی کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ قادیان کے گلی کوچے سخت گندے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اور جگہوں کی نسبت قادیان میں ٹائیفائڈ کثرت سے ہوتا ہے۔ ہر محلّے کی صفائی کے ذمہ دار خدام ہونے چاہئیں۔

چاہیئے۔ کہ روزانہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ پس بجائے اس کے کہ سب مل کر ایک دن ایک جگہ کام کرو۔ کام کرنے کے علاقے چھوٹے کرتے جاؤ۔ اور پہلے پہل جبر نہ کرو۔

دوسرا کام یتامیٰ۔ مساکین اور بیوگان کی خبرگیری ہے۔ غریب گھرانے اپنے گھروں میں مرمت کے لئے مزدور نہیں لگا سکتے گھروں کی لپائی بھی نہیں کر سکتے۔ پس خدام اُن کے گھروں کی لپائی کریں۔ اس کا طبائع پر بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ دوسرے نفس کشی بھی انفرادی کاموں سے ہوتی ہے۔ اجتماعی کام بعض اوقات ایک تماشے کا رنگ اختیار کر جاتے ہیں۔

پھر حضور نے فرمایا کہ اس وقت تک تربیت اطفال کی کوئی سکیم نہیں ہے۔ پس چاہیئے کہ اخلاقی تربیت کے کام کو باقاعدہ کیا جائے۔ ہر مجلس میں اخلاق کا سیکرٹری مقرر ہو اور اُسے بتایا جائے کہ کن کن اخلاق کی نگرانی ضروری ہے۔ نیز ایک کتاب شائع کی جائے۔ جس میں اسلامی اخلاق پر بحث ہو۔ اسی طرح ایک سیکرٹری تعلیم ہو۔ جو یہ نگرانی کرے کہ ہر نوجوان تعلیم پا رہا ہے؟ اگر نہیں تو اُس کے والدین کو تحریک کریں۔ اگر کسی صورت میں بھی وہ نہیں مانتے۔ تو مرکز میں رپورٹ کریں۔ اسی طرح مجلس میں ایک تبلیغی سیکرٹری مقرر ہو جو ہر خادم سے پوچھے کہ تبلیغ کے میدان میں اُسکے کیا میلانات ہیں۔ بعض کو ہندوؤں میں تبلیغ کا شوق ہوگا۔ بعض کو غیر احمدیوں میں اور بعض کو سکھوں میں۔ پھر اُن کو مختلف مسائل پر نوٹ لکھوائے جائیں۔

پھر اس بات کی نگرانی کی جائے کہ آیا نمازوں کی پابندی پوری طرح ہوتی ہے۔ یا نہیں۔ ابھی تک باجماعت نماز کی پوری پابندی نہیں کی جاتی۔

خدام الاحمدیہ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اُن کے کاموں کے معیّن صورت میں نتائج پیدا ہوں۔ پس ہر کام کے نتائج کی معیّن صورت میں رپورٹ مرتب کی جائے۔ اور سب کاموں میں اعداد وشمار کو محفوظ رکھا جائے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ کس حد تک کمی وبیشی ہوئی ہے۔ آئندہ ان سالانہ جلسوں کو بھی زیادہ مفید بنایا جائے۔ یہ مقابلے ہوں کہ اخلاق میں۔ تعلیم میں۔ تبلیغ میں۔ جماعتوں نے کتنی ترقی کی ہے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ ہمارے نوجوانوں کی صحت بہت گری ہوئی ہے۔ میری اپنی صحت شروع سے خراب رہی ہے۔ لیکن پھر بھی ہم اتنا کام کر لیتے ہیں جو آجکل کے نوجوان نہیں کر سکتے۔ پس معلوم کرنا چاہیئے کہ اُن کی جوانی کسی مرض میں مبتلا تو نہیں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ خدام کو عملی طور پر ایسے کام کرنے چاہئیں۔ جن میں کوئی نہ کوئی پیشہ آجاتے۔ مثلاً سائیکل کی مرمت کرنا۔ لوہارے کا کام۔ ترکھانے کا کام۔ موٹر ڈرائیونگ۔ مشینوں کی درستی وغیرہ۔ اسی طرح نوجوانوں کو گھوڑا سواری آنی چاہیئے۔

خدا تعالیٰ نے اس زمانے میں مشینوں میں بہت برکت دی ہے۔ جو لوگ مکینکل ذہنیت پیدا کریں گے وہی دین اور دُنیا میں ترقی کریں گے۔ خدام کو چاہیئے کہ اپنے اندر زیادہ سے زیادہ مکینکل ذہنیت پیدا کریں۔ معمولی مرمت کرنا پرزوں کا کھولنا اور جوڑنا اُن کو آتا ہو۔ اسی طرح ابتدائی سائنس کے مسائل سب کو آنے چاہئیں۔ آئندہ سات سال کے لئے یہ بہت بڑا پروگرام ہے۔ جس سے ہماری حالت بالکل متغیر ہو سکتی ہے۔

درخواست دعا

جناب میاں غلام محمد صاحب اختر ریلوے افسر لاہور کی بچی عزیزہ امۃ الحمید بعارضہ ٹائیفائڈ بخار سخت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ صحت عطا فرمائے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وہ رُوح جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ میں پیدا کرنا چاہتے ہیں

ہر حالت میں راضی برضا رہو

مومن کو ہمیشہ یہ امر یاد رکھنا چاہئے۔ کہ جہاں تک دعا کا تعلق ہے۔ مومن کو کبھی تھکنا نہیں چاہئے، اور ایک منٹ کے لئے بھی اس کے دل میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ میری دعا نہیں سنیگا چاہے کوئی مقدمہ ہو۔ بیماری ہو۔ مالی نقصان ہونے والا ہو۔ یا جانی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔ یا سیاسی یا اقتصادی نقصان کا احتمال ہو۔ غرض کتنا ہی بھیانک نقصان اسے پہنچنے والا ہو۔ اس کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے رب پر توکّل رکھے۔ اس سے دعائیں مانگتا چلا جائے۔ اور یہ خیال تک بھی اپنے دل میں نہ لائے۔ کہ اب نہیں ہو سکتا بلکہ یہی سمجھے کہ سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے اور وہ ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن جب خدا کا فیصلہ صادر ہو جائے۔ تو خواہ اس کا فیصلہ بعض دفعہ اس کی مرضی کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اس کا فرض ہے۔ کہ جس طرح پہلے اس نے مومنانہ رنگ دکھایا۔ اسی طرح اب دوسرا مومنانہ رنگ دکھائے۔ کہ وہ پوری طرح خدا تعالیٰ کے فعل پر راضی ہو جائے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ انسانی فطرت ایسے مصائب اور مشکلات کے وقت دکھ محسوس کرتی ہے۔ مگر وہ دکھ اور رنج اور چیز ہے۔ اور خدا کی بات پر ناشکری کرنا اور چیز ہے ..... خدا سے شکوہ کرنا یا یہ کہنا کہ اس نے ہم پر سختی کی ہے۔ یا ہمارا خدا پر کوئی حق تھا۔ یہ کفر کی باتیں ہیں۔ مومن ایسے کلمات اپنی زبان سے نہیں نکال سکتا۔

(الفضل ۱۸ اپریل ۴۴ء)

بنی نوع انسان سے محبت کرو

حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی بیوی سے۔ اپنے بچوں سے اپنے رشتہ داروں سے۔ اپنے دوستوں اور عزیزوں سے۔ بلکہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے رشتہ داروں اور تعلق رکھنے والوں سے محبت نہ کرے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم دیکھتے ہیں۔ آپ اپنی بیویوں سے اس قدر محبت کیا کرتے تھے۔ کہ بیویاں فرماتی ہیں۔ ہم بعض دفعہ پانی پی کر گلاس رکھ دیتیں۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اٹھاتے اور جہاں ہم نے ہونٹ رکھ کر پانی پیا ہوتا۔ وہاں اپنے ہونٹ رکھ کر پانی پیتے۔ یہ گویا بالواسطہ بوسہ ہو گیا ..... تو مومن جس قدر خدا کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔ بنی نوع انسان کی ہمدردی اور ان کے حقوق کو ادا کرنے کا مادہ بھی اس میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔ (الفضل ۳۰-۱ اپریل ۴۴ء)

جو شخص اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے یہ ممکن ہی نہیں کہ بنی نوع انسان کے متعلق اس کے دل میں بغض اور کینہ باقی رہ جائے۔ جتنا جتنا کسی کے دل میں بغض اور کینہ ہو۔ اتنا ہی اس کو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ اس کا تعلق خدا سے کمزور ہے۔ (الفضل ۲۳ مئی ۴۴ء)

سنو اور عمل کرو

آج کل لوگ دین کی باتیں تو سنتے ہیں مگر صرف مزہ اٹھانے کے لئے۔ عمل کرنے کے لئے نہیں۔ وہ مجلس میں بیٹھے ہوئے سر بھی مار لیتے ہیں۔ واہ واہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ یہ بھی کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ واعظ صاحب نے بڑا اچھا وعظ کیا۔ لیکن یہ درد پیدا نہیں ہوتا۔ کہ ہم ان باتوں پر عمل بھی کریں ...... بات سننا اور کان سے نکال دینا یہ کوئی مفید طریق نہیں۔ ہزار بات سننے اور عمل نہ کرنے سے یہ زیادہ بہتر ہے کہ انسان ایک بات سنے اور اس پر عمل کرے۔ ... وہ لوگ بھی تھے۔ جو بیسیوں دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں آئے ہزاروں باتیں انہوں نے سنیں۔ مگر وہ منافق کے منافق ہی رہے۔ انہوں نے باتیں تو سنیں مگر ان پر عمل نہ کیا۔ ان سے انہوں نے فائدہ نہ اٹھایا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ زیادہ باتیں سننے والے تو جہنم میں چلے گئے۔ اور چھوٹی سی بات سن کر اس پر عمل کرنے والا جنت میں چلا گیا۔ تو نیکی کی باتوں کو سننا اور ان پر عمل کرنا بڑی اہم بات ہوتی ہے۔ اور جتنا کوئی ثواب کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔ اتنا ہی وہ ان باتوں کو یاد رکھتا اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(الفضل ۲۳ مئی ۴۴ء)

پانچ سو سال پہلے جنت میں

کتنے شخص ہیں جو اس پر باقاعدگی سے عمل کر رہے ہیں۔ کہ جب نماز ختم ہو۔ یہ مطلب نہیں کہ مزور فرض نماز ہی کے بعد بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب نماز سے انسان فارغ ہو جائے۔ تو وہ بیٹھ کر ۳۳ دفعہ تسبیح ۳۳ دفعہ تحمید اور ۳۴ دفعہ تکبیر کہے۔ حالانکہ اس کے بدلے میں انسان دوسروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جا سکتا ہے۔ کیا پانچ سو سال پہلے جنت کا مل جانا۔ کوئی معمولی بات ہے .... اگر کسی کو یہ یقین ہو جائے۔ کہ اب میری موت کا وقت آپہنچا ہے۔ اور اس وقت اسے کہا جائے کہ تمہیں ایک ہفتہ کی اور زندگی مل سکتی ہے تم اتنے ہزار روپے دے دو۔ تو میں سمجھتا ہوں ...... وہ اس غرض کے لئے اپنی آدھی جائداد تک دینے کے لئے تیار ہو جائیگا۔ اگر موت کے یقینی علم کے بعد صرف ایک ہفتہ کی زندگی کے لئے انسان اس قدر قربانی کر سکتا ہے۔ تو جہاں پانچ سو سال کی زندگی ملتی ہو۔ وہاں اس زندگی کے حصول کے لئے دل میں کسی تحریک کا پیدا نہ ہونا بتاتا ہے۔ کہ لوگوں کو اس بات پر یقین ہی نہیں۔ کہ یہ خدائی وعدہ ہے۔ اور خدا اپنے وعدوں کو ضرور پورا کیا کرتا ہے۔ اگر انہیں یقین ہوتا تو وہ سر کے بل چل کر مسجدوں میں آتے۔ اور تسبیح و تحمید اور تکبیر کے ثواب میں حصہ پاتے۔ مگر اتنا چھوٹا سا کام بھی انہیں دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ (الفضل ۲۳ر مئی ۴۴ء)

یاد رکھو

زندگی وقف کرنے کے بعد انسان پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔ صرف مرتد ہو کر ہی وہ واپس لوٹ سکتا ہے۔ اس کے بغیر اس کے لئے کوئی صورت نہیں ہو گی..... جو شخص بھی آئے اسے سمجھ لینا چاہئے۔ کہ اس کا رویہ ایسا قربانی والا ہو۔ کہ وہ سمجھ لے۔ اب میں مر کر ہی اس کام سے ہٹوں گا۔ اس کے علاوہ میرے لئے اور کوئی صورت نہیں۔

جب تک کوئی شخص اس رنگ میں اپنے آپ کو وقف نہیں کرتا۔ اس وقت تک اس کا وقف اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

(الفضل ۷ر اپریل ۴۴ء)

یہ یاد رہے کہ تعلیم اور کام کے متعلق ان کا (یعنی واقفین زندگی کا) کوئی دخل نہ ہو گا۔ یہ کام ہمارا ہو گا۔ کہ ہم فیصلہ کریں۔ کہ کس سے کیا کام لیا جائیگا۔ (الفضل ۳۱ر مارچ ۴۴ء)

میں نہیں چاہتا۔ کہ کوئی شخص اپنے آپ کو وقف کرے۔ اور ساتھ ہی یہ کہے کہ میں فلاں قسم کے کام کے لئے اپنے آپ کو وقف کرتا ہوں۔ جو شخص اپنے آپ کو وقف کرے۔ وہ اس نیت اور اس ارادہ کے ساتھ کرے۔ کہ میں یہ نہیں دیکھوں گا۔ کہ مجھے یہاں مقرر کیا جاتا ہے۔ میرے سپرد جو کام بھی کیا جائیگا۔ میں وہ کرونگا۔ اور وہی کام کرنا اپنے لئے باعث سعادت تصور کرونگا۔

...... یہ ایک خطرناک غلطی ہے۔ جو بعض لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ کہ وہ کہتے ہیں۔ ہم وہ کام کرینگے جو ہماری مرضی کے مطابق ہو گا۔ یہ تمہارا کام نہیں کہ تم فیصلہ کرو۔ کہ تمہیں کس کام پر لگایا جائے۔ جو شخص تمہارا امام ہے۔ جس کے ہاتھ میں تم نے ہاتھ دے دیا ہے۔ جس کی اطاعت کا تم نے اقرار کیا ہے۔ اس کا فرض ہے۔ کہ وہ تمہیں بتائے کہ تمہیں کس کام پر مقرر کیا جاتا ہے۔ تم اس میں دخل نہیں دے سکتے۔ نہ تمہارا کوئی حق ہے۔ (الفضل ۷۔ اپریل ۴۴ء)

(مرتبہ عبدالحمید آصف)

احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک

احباب کے بار بار تقاضا اور اس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک مصنفہ ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل گجرات مزید ترمیم کے ساتھ چھپوائی جا رہی ہے۔

قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔ احباب آرڈر فی الحال بھیجدیں۔ تاکہ جتنی ضرورت ہو۔ اتنے نسخے ان کے لئے ریزرو کر دیئے جائیں۔ کیونکہ یہ جلد ختم ہو جائے گی۔ ضخامت کتاب ۱۰۰۰ صفحات ہو گی۔ امید ہے۔ کہ قیمت ۵/- روپیہ سے بھی بہت کم ہو گی نئے اعتراضات و پیچیدہ مسائل۔ احباب خادم صاحب کو تحریر کر دیں تا ان کا جواب اس میں آ جائے

(ناظر دعوت و تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

a Journal
and
h News
EMBER 28 1945 (REGISTERED AS A NEWSPAPER) TWOPENCE

uals"

s Morrison

مسٹر مارسین

"مسٹر مارسین سیاسی اور اقتصادی ہیجانات پر تسلط حاصل کریگا"

"ہندوستانی ملہم کی پیشگوئی کہ مسٹر مارسین برطانیہ کا بڑا آدمی ثابت ہوگا"

"حیرت انگیز رویا"

Lewisham Journal & Brough News (لیوشم جرنل اینڈ برو نیوز) نے جو اسی حلقہ کا اخبار ہے جس سے مسٹر مارسین پارلیمنٹ کے ممبر چنے گئے ہیں۔ اپنے ۲۸ ستمبر ۱۹۴۵ء کے ایڈیشن میں مندرجہ ذیل مضمون لکھا ہے جسکا ترجمہ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ اسکا خلاصہ پہلے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مگر اخبار کا کٹنگ اب وصول ہوا ہے۔ اس لئے اب اسے بھی شائع کیا جاتا ہے۔ یہی مضمون انہی عنوانات کے ساتھ ایک دوسرے اخبار The Gazette & Borough News (دی گزٹ اینڈ برو نیوز) نے بھی اپنے ۲۸ ستمبر کے پرچہ میں شائع کیا ہے۔

امام جماعت احمدیہ قادیان (ہندوستان) نے ایک اہم رویا دیکھا ہے۔ جس کا مفہوم یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر ہربرٹ مارسین جو کہ کونسل کے لارڈ پریذیڈنٹ اور مشرقی لیوشم کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہیں مستقبل میں برطانوی مفاد کے لئے سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے زیادہ دور اندیش کارکن ثابت ہونگے۔

امام جماعت احمدیہ کا جن کا پورا نام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہے دعویٰ ہے۔ کہ آپ نے یہ رویا برطانیہ کے عام انتخابات سے پہلے دیکھی تھی۔ اور کہ آپ نے اسے اپنے ۴ مئی ۱۹۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا۔ اور آپ کے سلسلہ کے روزانہ آرگن "الفضل" قادیان میں ۱۱ مئی ۱۹۴۵ء کو شائع ہوا۔ آپ کا بیان ہے کہ آپ نے رویا میں دیکھا کہ ایک شخص مارسین نامی نے جس سے آپ نے یہ سمجھا۔ کہ اس سے مراد مسٹر مارسین ہیں۔ جو ان دنوں کولیشن منسٹری میں لیبر منسٹر تھے، اعلان کیا ہے۔ کہ چالیس سال کے عرصہ میں کانگڑہ کے ضلع میں کوئی ایسا سیاستدان پیدا نہیں ہوگا۔ جو اس (یعنی مسٹر مارسین) جیسا عقلمند اور دور اندیش ہو۔

آپ نے سمجھا کہ "ضلع کانگڑہ" کے الفاظ استعارۃً برطانیہ کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ رویا میں ان الفاظ کے استعمال ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کانگڑہ کا ضلع پہاڑی اور آتش فشاں علاقہ ہے جہاں اکثر زلزلے آتے رہتے ہیں۔ نیز آپ کو یہ تفہیم ہوئی۔ کہ برطانیہ عظمیٰ کے لئے کانگڑہ کا لفظ استعمال ہونے کا یہ مطلب ہے۔ کہ برطانیہ میں سیاسی اور اقتصادی ہلچل ہونے والی ہے اور مسٹر مارسین کے اعلان کے یہ معنے ہیں۔ کہ جب ایسی گڑبڑی ظاہر ہونی شروع ہو جائے گی۔ تو برطانیہ کی بہبودی کے لئے مسٹر مارسین سب سے زیادہ عقلمند اور دور اندیش کارکن ثابت ہونگے۔

گھریلو جھگڑے

آپ نے اس رویا کی تعبیر یہ کی کہ جنگ کے اختتام پر اندرونی اختلافات کا دروازہ کھل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

190

Lewish
Boro
No. 2397 (42ND YEAR) FRID

"He Will Control Political and Economic

Indian Prophet Will Be Britain's Great Man

AMAZING VISION STORY

حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب فرماتے ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ لیبر پارٹی کے برسر اقتدار آنے پر کچھ خدشات پیدا ہوں۔ اور مسٹر مارین ان پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں۔ یا مسٹر مارین اپنی پارٹی میں اپنے گروپ کی سیادت کرتے ہوئے یا اپنی پارٹی سے باہر رہ کر یا کسی اور پارٹی کے ساتھ مل کر انگلستان

جائیگا۔ اور اس کے نتیجہ میں برطانیہ کے لوگوں کی زندگی میں باہم متخالف منافقات کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

لیکن آخر کار برطانیہ اس تمام گڑبڑ پر قابو پا لے گا۔ کیونکہ انگلستان کا ایک سیاستدان جس کا نام مارین ہوگا۔ اختلافی زوروں پر اقتدار حاصل کر کے ان کو مفید راستوں کی طرف پھیر لینے یا ان کو بے ضرر بنا دینے میں کامیاب ہو جائے گا۔

میں مطلوبہ نتائج پیدا کرنے کے موجب ہوں۔

مسٹر جے۔ ڈی شمس امام مسجد لنڈن نے مسٹر مارین کے نام اپنے ایک مکتوب میں امام جماعت احمدیہ کے بعض اور کشوف کا بھی ذکر کیا ہے۔ جو آپ نے اس سے پہلے دیکھے۔ اور جن کے متعلق ان کا بیان ہے۔ کہ وہ حیرت انگیز طور پر پورے ہوئے

جنگ کے متعلق رویا

اگست ۱۹۳۹ء میں جنگ شروع ہونے سے قبل امام جماعت احمدیہ نے ایک رویا دیکھا کہ گویا جنگ چھڑ چکی ہے۔ اور آپ کو جنگ کے متعلق بعض اہم مسودات دکھائے جا رہے ہیں۔

ان میں سے ایک مسودہ یہ تھا۔ کہ برطانیہ کی طرف سے فرانس کو یہ پیشکش کی جا رہی ہے کہ دونوں ممالک متحد ہو جائیں۔ اور دونوں ایک قوم بن کر جنگ جاری رکھیں۔

آپ اس مسودہ کو پڑھ کر بہت پریشان ہوئے لیکن آپ کو رویا میں ہی یقین دلایا گیا۔ کہ چھ ماہ بعد حالات سدھرنے شروع ہو جائینگے

اس رویا کا پہلا حصہ جون ۱۹۴۰ء میں حرف بحرف پورا ہوا۔ اور دوسرا حصہ اس کے چھ ماہ بعد جب کہ لیبیا میں پہلی پیشقدمی شروع ہوئی۔

اسی طرح آپ کو رویا میں قبل از وقت بلجیم کے بادشاہ لیوپولڈ کا ہتھیار ڈالدینا اور تخت سے دستبردار ہونا دکھلایا گیا تھا۔ ۱۹۴۰ء میں آپ نے اپنا ایک رویا بھی شائع کیا تھا۔ کہ امریکہ کی فوجیں ہندوستان میں اتریں گی۔ اور یہ کہ یونان بھی اس جنگ کی لپیٹ میں آ جائے گا۔

افریقہ کی مہم

وسط جون میں آپ کو کشف ہوا کہ برطانیہ کی ہوائی مدافعت مستحکم کرنے کے لئے امریکہ نے ۲۸۰۰ ہوائی جہاز برطانیہ کو بھیجے ہیں۔ یہ الہام بھی تین ہفتہ بعد لفظاً لفظاً پورا ہوا۔

پھر آپ نے یہ پیشگوئی بھی کی۔ کہ شمالی افریقہ میں انگریزی فوجوں کو ایک لمبی مہم جاری رکھنا پڑیگی۔ جسمیں پیشقدمیوں اور پسپائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ لیکن آخر کار برطانیہ کو مکمل فتح ہوگی۔

ستمبر ۱۹۴۳ء میں امام جماعت احمدیہ کو اتحادی فوجوں کے سسلی اور اطالیہ پر اترنے کا علم دیا گیا۔ لیکن ساتھ ہی آپ کو یہ بھی بتلا دیا گیا۔ کہ ابتدائی کامیابیوں کے سلسلہ کے بعد یہ مہم طول کھینچ لیگی۔

یہ تمام کشوف قبل از وقت شائع کر دیئے گئے۔ اور ان میں سے بعض ہندوستان کے بعض اعلیٰ حکام تک بھی پہنچا دیئے گئے۔ جن میں اس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو بھی شامل ہیں۔

بانیٔ سلسلہ

جماعت احمدیہ ایک خالص مذہبی اسلامی جماعت ہے۔ اسکی بنیاد آج سے ۵۶ سال قبل احمد نبی (علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ مترجم) نے رکھی۔ جن کا دعویٰ تھا کہ آپ (حضرت) مسیح کی روح اور مسیحی طاقتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے ہیں۔ اس جماعت کے مقدس بانی نے ۱۹۰۸ء میں انتقال فرمایا۔ آپ کے بعد آپ کے ایک مخلص مرید کو آپ کی جماعت نے بانیٔ سلسلہ کا خلیفہ منتخب کیا۔ (حضرت) خلیفہ اول (رضی اللہ عنہ) ۱۹۱۴ء میں فوت ہوئے۔ اور آپ کے بعد جماعت احمدیہ کے موجودہ امام آپ کے جانشین منتخب ہوئے۔

یہ جماعت نہایت سرعت سے دنیا کے مختلف حصوں میں پھیل چکی ہے۔ بالخصوص ہندوستان جزائر شرق الہند۔ اور مغربی افریقہ کی برطانوی نو آبادیات میں اس کے مشن دنیا کے مختلف حصوں میں بشمولیت ریاستہائے متحدہ امریکہ اور برطانیہ قائم ہیں۔ آج سے بیس سال قبل جماعت احمدیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

موجودہ زمانہ اسلام کیلئے موت وحیات کی کشمکش کا زمانہ ہے

اور

اسلام کو غالب کرنے کا کام آپکے سپرد ہے

موجودہ زمانہ اسلام کے لئے موت وحیات کی کشمکش کا زمانہ ہے۔ اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کے لئے بہت سی بلائیں برسرِپیکار ہیں۔ کہیں عیسائیت سیم وزر سے غریب مسلمانوں کے ایمان سے کھیل رہی ہے۔ اور کہیں آریہ سماجی چپکے چپکے جہاں ان کا زور چلتا ہے۔ بے علم مسلمانوں کو شدھ کئے جارہے ہیں۔ اور کہیں تعلیمی اداروں کے بھیس میں مغربی فلسفہ مسلمان بچوں کے ایمان کو ملحدانہ تصورات کی ملونی سے مسموم کررہا ہے۔ ہر مخالف اپنی طاقت واستعداد کے موافق اسلام پر حملے کر رہا ہے۔ اور مخالف علماء اپنا پورا زور لگا رہے ہیں۔ کہ اسلامی تعلیم کو غلط ثابت کردیں۔ اور ہر سائنسدان اپنے اپنے دائرہ علم میں یہ ثابت کرنے کی کوشش میں ہے۔ کہ اسلام ان تجارب مشہودہ ومحسوسہ کے مخالف بیان کرتا ہے۔ جو نئی تحقیقاتوں کے ذریعہ سے کامل طور پر ثابت ہوچکی ہیں۔ یہ اعتراضات۔ یہ ضلالت کا طوفان ہمارے غیر احمدی مسلمان بھائیوں کے لئے جنہوں نے ابھی تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چشمہ سے پانی نہیں پیا سم قاتل ہے۔ جب ان اعتراضات کا جواب بن نہیں پڑتا۔ تو مرعوب ہونا طبعی بات ہے۔ پس آپ جن کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اور جن کے پاس تمام معترضوں کا منہ بند کرنے کے لئے معارف جدیدہ موجود ہیں۔ آپ کا فرض ہے۔ کہ بے سہارا مسلمانوں کو جلد سے جلد احمدی بنالیں۔ تا ان کے دل حقیقی ایمان سے معمور ہوجائیں۔ اور وہ مغربی رو کے اثر سے محفوظ رہ سکیں مبلغین سلسلہ احمدیہ کو اس بارہ میں خاص جدوجہد کرنی چاہیئے۔ مبلغین کے ذریعہ ستمبر میں جو بیعتیں ہوئیں۔ ان کا نقشہ پیش ہے۔

(انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

ماہوار نقشہ بیعت مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ ماہ ستمبر ۱۹۴۵ء

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر بمبئی	×	۲۲	چودھری عطاء اللہ صاحب عینو والی	×
۲	،، ،، محمد سلیم صاحب کلکتہ	۱	۲۳	مولوی شیر محمد صاحب میادی ناٹون	×
۳	مولوی عبدالغفور صاحب بھاگل پور	×	۲۴	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ	۸
۴	سید اعجاز احمد صاحب بنگال	×	۲۵	حافظ بشیر احمد صاحب گنج مغلپورہ	×
۵	چودھری مظفر الدین صاحب بنگال	×	۲۶	خواجہ خورشید احمد صاحب امین آباد	۶
۶	مولوی عبدالمالک خانصاحب حیدر آباد دکن	۱	۲۷	سید محمد امین شاہ صاحب کھنو والی	۴
۷	مولوی چراغ الدین صاحب پشاور	×	۲۸	سید علی اصغر شاہ صاحب ہیلاں	×
۸	مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ	×	۲۹	مولوی جمال الدین صاحب پھلروان	×
۹	مولوی محمد حسین صاحب پونچھ	×	۳۰	حافظ ابوذر صاحب روڈہ	×
۱۰	مولوی عبدالقادر صاحب شیخوپورہ	۱	۳۱	مولوی شیخ محمد صاحب دنیاپور	×
۱۱	مولوی فضل دین صاحب آگرہ	×	۳۲	مولوی عبدالمجید صاحب دھاریوال	۲
۱۲	مولوی منظور احمد صاحب ننگلہ گھنو	۹	۳۳	مولوی غلام رسول صاحب غازیکوٹ	×
۱۳	صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ	۱	۳۴	حکیم احمد دین صاحب بھینی میلوال	۲
۱۴	مولوی عبدالواحد صاحب سری نگر کشمیر	۱	۳۵	مولوی عبدالرحمٰن صاحب داتہ	۳
۱۵	مولوی بشیر احمد صاحب ساندھن	×	۳۶	مولوی عبدالعزیز صاحب چھچھرہ	×
۱۶	گیانی عباداللہ صاحب	۴	۳۷	مولوی عبدالرحیم صاحب مقامی تبلیغ	×
۱۷	مولوی عبداللہ صاحب مالابار	۵	۳۸	مولوی عبدالکریم صاحب ،، ،،	۱۰
۱۸	گیانی واحد حسین صاحب	×	۳۹	مولوی محمد منشی خان صاحب ،، ،،	۶
۱۹	مولوی سید احمد علی صاحب	×	۴۰	چودھری محمد خان صاحب ،، ،،	×
۲۰	مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی	×	۴۱	،، بنی بخش صاحب ،، ،،	×
۲۱	ماسٹر مہدی شاہ صاحب اجنالہ	×			

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۸۰۴۲ع۔ مسکہ رحمت بی بی زوجہ رحمت علی صاحب قوم راجپوت بھٹی احمدی عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن بیری ڈاکخانہ اولکھ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر بذمہ خاوند یکصد روپیہ ہے۔ انعام۔ پھول اور لونگ ہیں۔ ان کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فی فصل ۲/- روپے حصہ آمد ادا کرتی رہوں گی۔ الامتہ رحمت بی بی موصیہ۔ گواہ شد خیر دین چچا موصیہ۔ گواہ شد نذیر احمد پسر موصیہ۔ گواہ شد علی محمد انسپکٹر وصایا۔

۸۵۸۲ع۔ مسکہ رحمت اللہ ولد سلطان بخش صاحب عمر ۶۰ سال قوم سندھو پیشہ مزدوری تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ دو منزلہ واقعہ امرتسر کوچہ حکیماں آبادی نہتے خاں اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اس کے علاوہ دس روپیہ ماہوار آتا ہے۔ اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد رحمت اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد حیات نقیب مسجد احمدیہ لاہور۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

۸۶۳۲ع۔ مسکہ الطاف علی ولد منشی عنبر علی صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن محلہ احمدی پاڑہ ڈاکخانہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد اندازاً ۳۰/- روپے ہے۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو۔ العبد الطاف علی بحروف بنگلہ۔ گواہ شد محمد شجاع انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد عبدالمالک بحروف انگریزی سکرٹری مال۔

۸۸۴۳ع۔ مسکہ سعیدہ بیگم بنت نیاز احمد صاحب قوم قریشی ہاشمی عمر $18\frac{1}{2}$ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا اکراہ آج بتاریخ ۲ رمضان المبارک (۱۱/۸/۴۵) حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت ۷۰/- روپے نقد ایک جوڑا پازیب نقرئی وزنی ۲۰ تولہ ایک عدد انگوٹھی طلائی وزنی ۴ ماشہ۔ کل جائیداد ۵۳۰/- روپے میں اس جائیداد کے $\frac{1}{8}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے ۴/۲/- روپے نقد ادا کرتی ہوں۔ آئندہ جو اس میں کمی بیشی ہوگی۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ میری وفات پر جو بھی جائیداد ثابت ہو۔ اس کے $\frac{1}{8}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ سعیدہ بیگم موصیہ گواہ شد مسعود احمد برادر موصیہ۔ گواہ شد نیاز احمد والد موصیہ۔

۸۸۴۴ع۔ مسکہ رشید احمد ولد چودھری نواب دین صاحب قوم جٹ گوندل پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن ڈگری مسلم ڈاکخانہ بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ ماہوار تنخواہ ۸۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ قادیان کرتا رہونگا۔ نیز بوقت وفات میرا جو متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک وقابض صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حوالدار کلرک رشید احمد ساکن موضع ڈگری مسلم۔ گواہ شد غلام غوث احمدی عزیزپور ڈگری۔ گواہ شد محمد ابراہیم سکرٹری مال عزیزپور ڈگری۔

۸۸۴۵ع۔ مسکہ صادقہ بیگم زوجہ شیخ محمد نذیر صاحب فاروقی قوم قریشی فاروقی عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن بھٹے کلاں ڈاکخانہ صدر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ تفصیل جائیداد حسب ذیل ہے:۔ کانٹے طلائی ایک تولہ نامہ طلائی ۲ یک تولہ انگوٹھی طلائی ۶ ماشہ پازیب نقرئی وغیرہ یکصد تولہ مہر بذمہ شوہر ۲۰۰/- روپے۔ مذکورہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی

ہوں۔ اگر میری وفات پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ صالحہ بیگم موصیہ گواہ شد:۔ محمد نذیر فاروقی شوہر موصیہ۔ گواہ شد محمد اسلم فاروقی۔ گواہ شد محمد عباس فاروقی۔

نمبر ۸۸۴۴ منکہ سکینہ بیگم زوجہ قاضی محمود احمد صاحب قوم مغل برلاس عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور کوچہ نیچ ناتھ چوک وزیر خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی ۲۳ تولہ ۹ ماشہ میں مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر اس کے علاوہ جائیداد ثابت ہوگی۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ سکینہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد۔ قاضی محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۷۲۰ منکہ منشی عبدالغفور صاحب بیاں ولد عظیم الدین صاحب بھوئیاں قوم احمدی پیشہ زمینداری عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن موضع کروڑا ڈاک خانہ یاسودیوب ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے دوکانی زرعی زمین قیمتی -/۱۲۰۰ روپیہ ایک مکان رہائشی قیمتی -/۶۰۰ روپیہ اس میں سے ۱/۳ حصہ میری بہن امین النساء کا ہے۔ لہذا میری جائیداد -/۱۲۰۰ روپیہ کی ہوئی ہیں اس کے دسویں حصہ کی

وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میری

ماہوار آمد کوئی نہیں۔ کبھی کبھار میرا لڑکا بطور امداد کچھ نہ کچھ دیتا ہے۔ جو کچھ بھی وہ دیا کرے گا۔ اس کا دسواں حصہ داخل

خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عبدالغفور موصی بحروف بنگلہ و اردو۔ گواہ شد۔ عبدالمالک سکرٹری مال برہمن بڑیہ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع۔ حضور ایدہ اللہ کے

ملفوظات۔ خطبات۔ ارشادات اور تازہ رویا و کشوف و الہامات

بلاناغہ پہنچتے رہیں۔ اس کی یہی صورت ہے کہ جن خریداران الفضل کے نام وی پی بھیجے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں وصول کرلیں ——— ورنہ

اخبار بند

ہو جائے گا۔ اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم ہو جائیں گے دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔

(مینیجر)

اصلی فولادی ہاگورا چاقو جس کے خوشنما دستے پر ہاگورا کا استار ہوتا ہے

چاقو

بہترین پاکٹ نائف

ایجنٹ:۔ افضل برادرز جنرل مرچنٹ قادیان

قیمت فی چاقو ایک روپیہ ۸/

گارنٹی
اسٹیل خراب نکلنے پر استعمال شدہ واپس۔ اکٹھے چار چاقو منگوانے پر خرچہ ڈاک و پارسل معاف!

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ ایم عبداللہ احمدی۔ ہاگورا ورکس۔ وزیر آباد۔ پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

باجازت امور عامہ

قادیان میں باموقع جائیداد

(۱) اس وقت میرے پاس مختلف محلہ جات میں نہایت باموقع سکنی قطعات ہیں۔ جو احباب خرید کرنا چاہیں مجھ سے خط و کتابت کریں۔

(۲) نیز قطعات برائے دوکانات بھی قابل فروخت ہیں۔

(۳) چند باموقع مکانات مختلف محلہ جات میں قابل فروخت ہیں

(۴) **جائیداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں**

خاکسار

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم۔ قادیان

سرور زندگی

ہاضمہ کی خرابی سے نظام معدہ بگڑ کر دماغی تھکاوٹ جسمانی اعصابی کمزوری کے باعث نیند نہیں آتی لہذا

Digesone

ہی ایک صحت بخش ٹانک دوا ہے۔ جو تمام اعصابی کمزوریوں کو رفع کرکے جسم میں طاقت پیدا کرتی اور گہری نیند لاتی ہے۔ کھانے میں خوش ذائقہ ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔ محصول بذمہ خریدار

کنول اینڈ کمپنی۔ بٹالہ (پنجاب)

اٹھرا کی گولیاں کہ جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر پرچھاواں۔ سوکھا۔ سبز پیلے دست۔ تپ۔ پسلی کا درد۔ پچپش۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے۔ پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب، مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ "اٹھرا کی گولیاں" ہم سے منگوا کر استعمال کریں۔ جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے۔ فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ محصولڈاک علاوہ

محمد عبداللہ جان عطاء الرحمن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضا کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

خالص شہد

زعفران۔ زیرہ۔ بادام۔ تازہ سیب۔ مختلف سبزیوں کے بیج۔ خوشبودار مصالح وغیرہ۔ کشمیر ٹریڈ کنٹرول قیمت پر طلب فرمائیں

تاجر صاحبان اپنے مال کی ایجنسی دیں

ہیرا گن ٹریڈنگ کمپنی ایکسپورٹ

امپورٹ اینڈ کمیشن ایجنٹ

بارہ مولہ (کشمیر)

درخواست دعاء

برادر مکرم مرزا سلطان احمد صاحب ساکن تھوہنی اپنی اراضیات واقع تھوہر کے حقوق ملکیت حاصل کرنے کے لئے عدالت دیوانی میں ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ اب اس مقدمہ کے سلسلہ میں انہوں نے ہائیکورٹ لاہور میں سیکنڈ اپیل کی ہوئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپیل کی منظوری اور کامل منظوری و کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

خاکسار مرزا محمود بیگ ساکن پٹی محلہ خلجیاں

باجازت امور عامہ

اعلان نکاح

۴/۱۰/۴۵ کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے عزیزہ حمیدہ بیگم بی اے۔ بی ٹی بنت مکرم محمد صادق ایس ڈی۔ او کا نکاح میرے بھتیجے کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان سے بعوض مبلغ پانچہزار روپیہ مہر مسجد مبارک قادیان میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین۔

محمد ابراہیم لقاپوری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بیت المقدس ۲۴ر اکتوبر۔ یہودیوں کے اس فیصلے کے پیش نظر کہ تمام یہود برطانیہ کے قرطاس ابیض کی شدید مخالفت کریں۔ عرب پارٹی نے ۲ر نومبر کو عام ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ یہاں کے اخبارات گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ ترقی اور اصلاح کے متعلق بہت رطب اللسان ہیں۔ اس ضمن میں بعنوان "کل کے لئے ہندوستان کی تیاریاں" ایک کتاب بھی شائع ہوئی ہے۔ جس میں ہندوستان کے شاندار مستقبل کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ لنڈن ٹائمز رقمطراز ہے عین ممکن ہے۔ کہ ہندوستان مستقبل قریب میں تمام مشرقی ممالک کے لئے ایک بہترین مثال اور نمونہ ثابت ہو۔

دہلی ۲۴ر اکتوبر۔ آل انڈیا سٹیٹ پیپلز کا جلسہ ختم ہو گیا ہے۔ اس کی صدارت پنڈت جواہر لعل نہرو نے کی۔ اس میں ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان میں سیاسی و آئینی تغیر و تبدل کے ساتھ ساتھ ریاستوں کی آزادی کی طرف بھی توجہ دی جائے۔

الہ آباد ۲۴ر اکتوبر۔ سر تیج بہادر سپرو اب تندرست ہیں۔ انڈین نیشنل آرمی کے سپاہیوں کے خلاف ۵ر نومبر کو جو مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس میں ۲ر نومبر کو صفائی کی طرف سے پیش ہونے کے لئے دہلی روانہ ہو جائینگے۔

ٹوکیو ۲۴ر اکتوبر۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپان پر قبضہ کرنے کے بارے میں جاپانی لوگوں کی طرف سے ایک سو چٹھیاں موصول ہوئی ہیں۔ جن میں سب نے امریکن قبضہ کو پسند کیا ہے۔ اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ آج برطانیہ کی بندرگاہوں کے نمائندوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں حکومت برطانیہ نے انہیں مزدوروں سے کام شروع کرا دینے کی تلقین کی۔ اس وقت ۴۰ ہزار مزدور ہڑتال پر ہیں۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ صدر ٹرومین نے امریکن کانگرس کو یہ پیغام بھیجا ہے۔ کہ ہر طالب علم کو ۲۰ سال کی عمر سے پہلے پہلے ایک سال ملٹری ٹریننگ دی جایا کرے۔

بوڈاپسٹ ۲۴ر اکتوبر۔ ہنگری میں جنرل الیکشن ۴ر نومبر کو شروع ہوں گے۔

وارسا ۲۴ر اکتوبر۔ سوویٹ یونین نے ۵۰ ہزار ایکڑ زمین پولینڈ کو واپس کر دی ہے۔

لنڈن ۲۹ر اکتوبر۔ برطانیہ کے نائب وزیر جنگ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ جرمنی کے انتظامات کے لئے ایک علیحدہ کنٹرول کمشن مقرر کیا جائیگا۔ جو براہ راست پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

رنگون ۲۴ر اکتوبر۔ برما میں تمام جاپانی سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ہتھیار ڈالنے کی آخری رسم ادا کرنے کے لئے جاپانی کمانڈر جنرل کیمورا نے اپنی تلوار اتحادی کمانڈر کے حوالے کر دی۔

ماسکو ۲۴ر اکتوبر۔ روسی اخبارات نے برطانیہ اور امریکہ کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی ہے کہ برطانوی گورنمنٹ ہندوستان کو آزادی دینے کے لئے کسی خاص سنجیدہ ارادہ کا اظہار نہیں کر رہی۔ مشرق بعید کے علاقوں کی ناتسلی بخش صورت حالات پر بھی نکتہ چینی کی ہے۔

ٹوکیو ۲۴ر اکتوبر۔ پرنس کنوئی نے ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ نومبر میں ترمیم شدہ آئین بادشاہ کو پیش کرنے سے پہلے امریکی حکام اس کی تصدیق کریں گے۔ پرنس کنوئی تین دفعہ جاپان کے وزیر اعظم رہے ہیں۔ جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے بعد یہ افواہیں عام ہو رہی ہیں۔ کہ اگر کوئی قانونی روکاوٹ نہ ہوئی۔ تو بادشاہ جاپان دست بردار ہو جائے گا۔

لکھنؤ ۲۴ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جنگ کی وجہ سے جو ہنگامی صورت حالات تھی۔ اس کا یکم اپریل ۱۹۴۶ء سے خاتمہ کر دیا جائیگا۔ اس تاریخ سے چھ ماہ کے بعد یعنی یکم اکتوبر کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ اور تمام آرڈی نینس ختم ہو جائینگے۔ اور چیزوں پر سے کنٹرول بھی اٹھ جائے گا۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں یہ خیال قوی ہو گیا ہے۔ کہ جنرل سٹالن روس کی عملی قیادت سے علیحدہ ہو رہے ہیں۔ سٹالن کی علیحدگی سے وزیر خارجہ ایم مولوٹوف کے اختیارات میں اضافہ ہو جائے گا۔ باقی اختیارات روس کی ایسی شخصیتوں کے سپرد ہوں گے۔ جن کا حال ابھی بیرونی دنیا کو معلوم نہیں ہے۔

بٹاویہ ۲۴ر اکتوبر۔ ڈاکٹر آئی۔ آر سکارنو جو انڈونیشیا کی ریپبلک کے صدر ہیں۔ گذشتہ تین ہفتوں سے بٹاویا سے غائب تھے۔ اب واپس آ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ یورپ میں سوویٹ روس اور اتحادیوں کے تعلقات میں کشیدگی کے امکانات زیادہ قوی ہو رہے ہیں۔ پولینڈ میں مزید روسی دستوں کی آمد کی خبر کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ روسیوں نے پولینڈ کے ہر صوبہ میں اپنی فوج کو مضبوط بنانے کے لئے کارآزمودہ جرنیل بھیج دیئے ہیں۔ روس۔ ہنگری اور جنوب مشرقی یورپ کے باقی علاقوں میں بھی اپنی فوجوں کو مزید کمک بھیج رہا ہے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ برطانوی پارلیمنٹ میں قدامت پسندوں اور سوشلسٹوں میں زبردست رسہ کشی کی توقع ہے۔ کیونکہ دوران جنگ میں ٹیکسوں کے مسئلہ پر دونوں پارٹیوں میں زبردست اختلافات موجود ہیں۔

پیرس ۲۴ر اکتوبر۔ ملک نے نئے آئین کے متعلق جنرل ڈیگال کے پلان کی تائید کی ہے۔ کمیونسٹ ۱۵۷۔ کیتھولک ۲۴۱۔ اور سوشلسٹ ۱۳۹ نشستیں حاصل کر چکے ہیں۔

الہ آباد ۲۴ر اکتوبر۔ حکومت ہند نے جنگ کے دوران میں جو پریس ایڈوائزری مشینری قائم کی تھی۔ اسے یکم نومبر سے توڑ دیا جائیگا۔ اس سلسلے میں حکومت ہند نے صوبائی حکومتوں کو سرکلر بھیج دیئے ہیں۔

کراچی ۲۴ر اکتوبر۔ آج صدر آل انڈیا مسلم لیگ مسٹر جناح حاجیوں کے کیمپ کو دیکھنے گئے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے حج افسر نے آپ کو بتایا۔ کہ حاجیوں کے لئے کیا کیا آسائش کے سامان تیار کئے گئے ہیں۔

لاہور ۲۴ر اکتوبر۔ یونینسٹ آرگنائزیشن کے سیکرٹری نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ یونینسٹ پارٹی سنٹرل اسمبلی کے لئے اپنا کوئی امیدوار کھڑا نہیں کریگی۔ کیونکہ وہ صرف صوبائی پارٹی ہے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ کوئزلنگ کو بغاوت کے الزام میں آج گولی سے اڑا دیا گیا۔ اس نے ناروے کی حکومت سے رحم کی اپیل کی تھی۔ مگر نامنظور ہوئی۔

ٹوکیو ۲۴ر اکتوبر۔ ایک اعلان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپان اتحادی محکمہ ترقی و اصلاح سے درخواست کرے گا۔ کہ اس کے لئے خوردنی اشیا مہیا کرنے کا انتظام کرے۔ اس وقت سڑکوں کے شکستہ ہونے کی وجہ سے جاپان کی اقتصادی حالت بہت کمزور ہو رہی ہے۔ چور بازار زوروں پر ہے۔ آدھ سیر چاولوں کی قیمت ۸ سٹرلنگ شلنگ ادا کرنی پڑتی ہے۔

بٹاویہ ۲۴ر اکتوبر۔ آج ڈاکٹر سکارنو نے برطانوی افسروں سے ملاقات کی۔ ان کی کیبنٹ کے سولہ عہدیدار بھی ان کے ہمراہ تھے۔

پیرس ۲۴ر اکتوبر۔ پیرس کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ فرانس گورنمنٹ ہند چینی کے باغیوں اور فرانس میں سمجھوتہ کرانے کے متعلق امریکہ کی پیشکش کو نامنظور کر دیگا۔ فرانس گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے گذشتہ رات امریکن امور خارجہ کے ڈائرکٹر کے بیان پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ کہ فرانس گورنمنٹ ہند چینی کی گڑبڑ کو اپنا گھریلو معاملہ سمجھتی ہے۔ اور کسی دوسرے کی مداخلت برداشت نہ کریگی۔

لکھنؤ ۲۴ر اکتوبر۔ گورنمنٹ ہند اپنے ملازموں کی موجودہ تنخواہ کو گھٹانا بڑھانا نہیں چاہتی۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ اس نے کارخانہ داروں کو اجازت دے دی ہے۔ کہ بعد از جنگ کے حالات کے مطابق اپنے مزدوروں کی مزدوریاں گھٹا لیں۔

کیا مارشل سٹالن فوت ہو گئے

نیویارک ۲۳ر اکتوبر۔ چند امریکن اخبارات کے ذریعے امریکہ میں روس کے مارشل سٹالن کی موت کی افواہ پھیل گئی تھی۔ فرانسیسی ریڈیو نے پیرس کے روسی سفارت خانہ کے حوالے سے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ مارشل سٹالن کی موت کی افواہ کی وجہ غالباً یہ ہے۔ کہ وہ آرام کرنے کی غرض سے ماسکو سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے متعلق کچھ دنوں سے خبر شائع نہ ہو رہی تھی۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ لنڈن کے روسی سفارتخانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مارشل سٹالن کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ وہ آرام کرنے کے لئے ماسکو سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ یہ اعلان اس قسم کی افواہوں کی تردید میں کیا گیا ہے۔ کہ مارشل سٹالن مر گیا ہے۔ بیمار ہے یا قریب المرگ ہے۔